قرآنی بیان

سفرِ حج

اور سیکھنے کی باتیں

(پارہ 02، سورۂ بقرہ: 197)

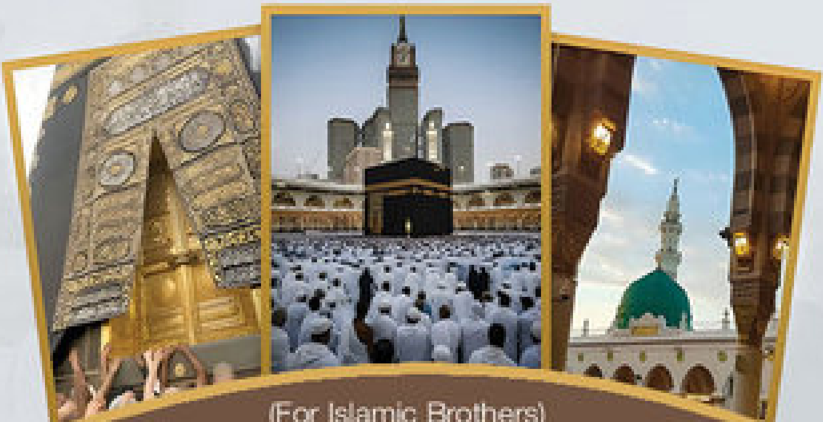

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

یکم مئی 2026ء (بمطابق: 13 ذی قعدہ شریف، 1447ھ)

کے جمعۃُ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے

یکم مئی، 2026ء (بمطابق: 13 ذی قعدہ شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 02، سورۂ بقرہ: 197)

سَفرِ حج اور سیکھنے کی باتیں

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. خاموشی سے طواف کرنے کی فضیلت — صفحہ: 08
✿.. جھگڑا مسلمانوں کا دُشمن ہے — صفحہ: 11
✿.. مقبول حج کی ایک نشانی — صفحہ: 16
✿.. سفرِ حجّ کے بہترین ہم سفر — صفحہ: 22

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَا حَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَا نُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے:

مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ مَرَّةٍ تَزَحۡزَحَتِ النَّارُ عَنۡهُ مَسِیۡرَةَ خَمۡسِمِائَةِ عَامٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرود شریف پڑھے، وہ جہنم سے 500 برس کی مَسافت دور کر دیا جائے گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے محسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو!
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو | خدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو![2]

وضاحت: جو حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جہنّم کی آگ سے بچائیں گے، ان کی بارگاہ میں ساری عمر درودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے رہیے، کیوں گناہوں کی شامت میں مارے مارے پھر رہے ہو، درودِ پاک پڑھا کرو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اللہ پاک رحمت فرمائے گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...بُستان الواعظین، مجلس الثانی فی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، کاشفۃ الکرب، صفحہ:244۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْكَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌۚ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَۙ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کَنزُ العِرفَان: حج چند مَعْلُوم مہینے ہیں تو جو اِن میں حج کی نیت کرے تو حج میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ساحِل سے حاجیوں کا پھر آ لگا سفینہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! حجّ کے اَیّام قریب ہیں ❁ حجّ کا ارادہ رکھنے والے خوش نصیب حضرات سَفرِ حجّ کی تیاریوں میں مَصرُوف ہوں گے ❁ اِحرام خریدے جارہے ہوں گے ❁ سامانِ سفر باندھا جارہا ہوگا ❁ اور بعض خوش نصیب توسُوئے مکّہ و مدینہ روانہ بھی ہوچکے ہوں گے۔

بڑا جی چاہتا ہے حج پہ آنے کو بلاوا اب آئیگا کب یا اِلٰہی!
میں مکّے میں آؤں، مدینے میں آؤں بنا کوئی ایسا سبب یا اِلٰہی!
کرم ایسا کر دے مدینے میں آ کر گزاروں میں پھر روز و شب یا اِلٰہی! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج کا مختصر طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! حاجی کتنے خُوش بخت ہوتے ہیں، وہ راہیں، وہ گلیاں، وہ مقامات

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:107 ملتقطاً۔

جہاں رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مقدّس مبارک قدم لگے، جن جگہوں کو انبیائے کرام علیہمُ السّلام نے شرف بخشا، اللہ پاک کے ولیوں نے جن مقامات پر وقت گزارا، حاجِی اُن مقامات پر پہنچتے، ان گلیوں کو دیکھتے، ان مقامات کا فیضان لوٹتے ہیں ❁ 8 ذُو الْحَجّ کو اِحْرام باندھے ہوئے مِنیٰ پہنچتے ہیں، یہاں رات گزارنا سُنّت ہے، حاجی یہ سُنّت ادا کرتے ہیں۔ ❁ 9 ذُو الْحَجّ یعنی عرفہ کے دِن میدانِ عرفات میں پہنچتے ہیں، 9 تاریخ کی مغرب کے بعد تک یہاں قیام ہوتا ہے۔ خُوب دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے:

اِذَا کَانَ یَوۡمُ عَرَفَۃَ اِنَّ اللّٰہَ یَنۡزِلُ اِلَی السَّمَاءِ فَیُبَاھِیۡ بِھِمُ الۡمَلَائِکَۃَ

ترجمہ: جب عرفہ کا دِن آتا ہے تو اللہ پاک آسمانِ دُنیا پر نُزُول فرماتا ہے اور فرشتوں کے سامنے میدانِ عرفات میں جمع ہونے والوں پر فخر فرماتا ہے۔

فَیَقُوۡلُ: اُنۡظُرُوۡا اِلٰی عِبَادِیۡ اَتَوۡنِیۡ شُعۡثًا غُبۡرًا، ضَاحِیۡنَ مِنۡ کُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ، اُشۡھِدُکُمۡ اَنِّیۡ قَدۡ غَفَرۡتُ لَھُمۡ

ترجمہ: اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! دیکھو میرے بندوں کو...!! دُور دُور سے (تکلیفیں اُٹھا کر) بکھرے بالوں کے ساتھ غُبار آلود حاضِر ہوئے ہیں، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا ہے۔ (1)

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:

فَمَا مِنۡ یَّوۡمٍ اَکۡثَرَ عَتِیۡقًا مِنَ النَّارِ مِنۡ یَّوۡمِ عَرَفَۃَ

ترجمہ: کسی بھی دِن اتنے لوگوں کو جہنّم سے آزاد نہیں کیا جاتا، جتنوں کو عرفہ کے دِن

---

(1)... ابن خزیمہ، کتاب المناسک، باب تباھی اللہ... الخ، صفحہ: 645، حدیث: 2840۔

آزاد کر دیا جاتا ہے۔[1]

قربان جایئے! حاجی 9 ذُو الْحَجّ کا دِن میدانِ عرفات میں گزارتے ہیں ❁ پھر سُورج غروب ہو جانے کے بعد یہاں سے مُزْدَلِفہ کو روانگی ہوتی ہے، یہ رات یہاں بَسَر ہوتی ہے، فجر کی نماز کے بعد سُورج نکل آنے کے بعد 10 ذُو الْحَجّ (یعنی عید کے دِن) یہاں سے مِنیٰ کو روانگی ہوتی ہے، یہاں حاجی رَمِی کرتے (یعنی شیطان کو کنکریاں مارتے) ہیں ❁ پھر قربانیاں کی جاتی ہیں ❁ اس کے بعد حلق کروا کر اِحْرام کھول دیتے ہیں ❁ پھر طوافِ زیارت ہوتا ہے اور یُوں حج مکمل ہو جاتا ہے ❁ بعد میں وَطن واپسی کے وقت اَلْوِداعی طواف کیا جاتا ہے۔

مُقَدَّس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن | نِرالی ہیں حج کے مہینے کی باتیں
شہا! میرا سینہ مدینہ بنا دو | خیالوں میں ہوں بس مدینے کی باتیں[2]

سَفَرِ حج اور سیکھنے کی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! وہ خُوش نصیب جو اس سال حج کی سَعَادت حاصِل کرنے کے لیے جا رہے ہیں یا پہنچ چکے ہیں، اُن کو بہت بہت مبارَک ہو، اللہ پاک ان کی یہ کاوِشیں قبول فرمائے، جو بیچارے نہیں جا پا رہے، جانے کو ترس رہے ہیں، اللہ پاک انہیں بھی سَفَرِ حج اور سَفَرِ عمرہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

پارہ:2، سُورۂ بقرہ، آیت:197 سے لے کر 203 تک 7 آیات میں سَفَرِ حج کے کچھ اَہَم آداب بیان ہوئے ہیں، یہ آداب ہیں تو حاجیوں کے لیے مگر اِن میں سبھی کے لیے سیکھنے کی باتیں ہیں، آیئے! سیکھتے ہیں:

---

1 ...ابن خزیمہ، کتاب المناسک، باب تباھی اللہ... الخ، صفحہ:645، حدیث:2840۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:273 ملتقطاً۔

حج کے مخصوص مہینے

اللہ پاک نے فرمایا:

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان : حج چند مَعْلُوم مہینے ہیں۔

یعنی جس طرح عمرہ ہے، جب بھی چاہیں، جا کر عمرہ کرسکتے ہیں، حج ایسے نہیں ہے، حج کے لیے وقت اور مہینے مقرّر ہیں، ویسے حج کے جو دِن ہیں، وہ صِرْف 5 ہیں، یعنی حج کے مناسک 8 ذُو الْحَجّ سے شروع ہوتے ہیں اور 13 کو مکمل ہو جاتے ہیں، البتہ! شَوَّال، ذِیقعدہ، ذُو الْحَجّ ان تینوں مہینوں کو حج کے مہینے کہتے ہیں کیونکہ ان 3 مہینوں میں حج کا اِحْرام باندھا جاسکتا ہے۔

اسے یُوں سمجھ لیجیے! اگر کوئی شخص رمضان کریم ہی میں حج کا اِحْرام باندھ کر مکہ پہنچ جائے تو یہ اس کے لیے جائِز نہیں ہے مکروہ ہے۔ اگر کوئی شَوَّال میں حج کا اِحْرام باندھ لے تو یہ بالکل جائِز ہے۔[1] یُوں شَوَّال سے لے کر ذُو الْحَجّ تک یہ 3 مہینے بلکہ 3 بھی پُورے نہیں ہیں، 2 مہینے 10 دِن جو ہیں، یہ حج کے مہینے ہیں۔[2]

(1): گُناہ اور بے حیائی سے بچیے!

مزید فرمایا:

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

تَرجَمۂ کَنزُ العِرفان : تو جو اِن میں حج کی نیت کرے تو حج میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:197، جلد:2، صفحہ:304۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:197، جلد:2، صفحہ:302۔

حجّ کے دوران یہ 3 کام منع ہیں: (1): **رَفَث :** اس کا معنٰی ہے: فُحش باتیں کرنا۔ خاص طَور پر خواتین کے بارے میں جو باتیں ہوتی ہیں، میاں بیوی کے آپسی تعلق کے بارے میں جو باتیں ہوتی ہیں، اِن باتوں کو **رَفَث** کہا جاتا ہے۔[1] (2): **فُسُوق :** اِس کا معنٰی ہے: گُناہ اور بُرائی کے کام (3): **جِدال :** اِس کا معنٰی ہے: لڑائی جھگڑا کرنا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 3 کام ہیں جن سے بچنا ہے:

(1): گندی باتیں

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَلۡحَیَاءُ مِنَ الۡاِیۡمَانِ، وَالۡاِیۡمَانُ فِی الۡجَنَّۃِ، وَالۡبَذَاءُ مِنَ الۡجَفَاءِ، وَالۡجَفَاءُ فِی النَّارِ

ترجمہ: حیا اِیمان سے ہے اور اِیمان جنّت میں ہے، فُحش گوئی (یعنی گندی باتیں کرنا) بد اَخلاقی سے ہے اور بد اَخلاقی جہنّم میں ہے۔[3]

اَفسوس! حاجی سَفَرِ حج پر روانہ تو ہو جاتے ہیں مگر اُن کی باتیں ختم نہیں ہوتیں، یہاں سے روانگی کے وقت بہت جذبہ ہوتا ہے، شوق ہوتا ہے کہ واہ! میں حج یا عمرہ کے لیے جارہا ہوں، مگر سَفَر کی تکلیفیں بوریّت، پھر زیادہ عِبَادت کی پریکٹس (*Practice*) نہ ہونے کے سبب جذبہ جلدی ماند پڑ جاتا ہے، عموماً جو دوست احباب مِل کر سَفَر کرتے ہیں، وہ جلد ہی سَفَر سے اُکتا کر خوش گپیاں شروع کر دیتے ہیں، پھر ان خوش گپیوں میں ❁ سیاسی تبصرے بھی ہوتے ہیں ❁ غیبتیں اور چغلیاں بھی ہوتی ہیں ❁ مُنہ سے گالیاں بھی نکل رہی ہوتی ہیں

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 197، جز: 2، جلد: 1، صفحہ: 270۔
2 ... جلالین مع حاشیہ جُمل، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 197، جلد: 1، صفحہ: 238۔
3 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الحیاء، صفحہ: 487، حدیث: 2009۔

۞ گندی باتیں بھی ہو رہی ہوتی ہیں ۞ بالخصوص جب راستے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، مثلاً: جہاز لیٹ ہو گیا، جدّہ ائیر پورٹ سے جس گاڑی نے پِک (Pick) کرنا تھا، وہ بروقت نہ پہنچی، ہوٹل میں کمرہ بروقت خالی نہ مِلا ۞ کمرے کی صفائی ستھرائی کا نِظام اچھا نہ مِل سکا تو بعض صبر نہیں کرتے، مُنہ ہی مُنہ میں بَڑ بَڑاتے، ہوٹل انتظامیہ کو گالیاں نکالتے اور نہ جانے کیا کیا کرتے ہیں، بعض دفعہ ان مقدّس مقامات پر ہاتھاپائی تک بھی نَوبَت پہنچ جاتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! سَفَرِ حج سَفَرِ عشق ہے، یہ وہ مقام ہے، جہاں دِل صاف ہوتے ہیں، دِلوں کے زنگ اُترتے ہیں، اگر یہاں بھی ایسی بیوقوفانہ حرکتیں رہیں گی تو بتائیے! رحمتیں کیونکر برسیں گی...؟ اس لیے سَفَرِ حج و عمرہ میں بالخصوص اور اس کے عِلاوہ بھی زبان پر قفلِ مدینہ لگائے رکھنا چاہیے یعنی بَس ضرورت کی بات وہ بھی نپے تُلے لفظوں میں کرلینے کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔

خاموشی سے طواف کرنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے خاموشی کے ساتھ، ذِکْرُ الله کرتے ہوئے، شدید کی گرمی میں، طواف اس طرح کیا کہ نہ کلام کیا، نہ کسی کو تکلیف دی اور ہر پھیرے پر استِلام کیا (یعنی حجرِ اَسْوَد کو بوسہ دے کر یا ہاتھ سے چھو کر یا اِشارہ کرکے انہیں چوم لیا) تو ہر قدم پر 70ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، 70ہزار گناہ مٹا دیے جائیں گے اور 70ہزار درجے بُلند ہوں گے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ صِرف طواف خاموشی سے کرنے کی فضیلت ہے، اگر پُورا سَفَرِ حج ہی زبان کی حفاظت کے ساتھ گزرے تو سوچئے! کتنی برکتیں نصیب ہوں گی؟ اللہ پاک ہمیں

---

1 ...عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ:218۔ بحوالہ کتاب الحج، صفحہ:280۔

توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَہْلِ عرب کا اَدب کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! سَفَرِ حج یا عمرہ میں بعض لوگ اَہْلِ عرب کو بھی کوستے، بُرا بھلا کہتے دیکھے جاتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ! یہ تَو بہت بڑی جسارت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے:

اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِیٌّ وَکَلَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ

ترجمہ: 3وجہ سے اَہْلِ عرب سے محبّت رکھو! (1): میں عربی ہوں (2): قرآن عربی ہے (3): جنتیوں کی زبان عربی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 حوالے دیئے ہیں، خُود محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، قرآن کریم اور جنّت...!! اَہْلِ عرب کو یہ تینوں نسبتیں حاصِل ہیں، لہٰذا بظاہِر کوئی عربی اسلامی بھائی، عاشِقِ رسول آپ سے کوئی زیادتی بھی کر بیٹھے...(ویسے اَہْلِ عرب آج بھی بہت بااَخلاق ہیں، زیادتی کرتے نہیں ہیں) پھر بھی کوئی کر بیٹھے تو ان سے مت اُلجھئے! اپنے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت کی خاطِر معاف کر کے ثواب کے حق دار بن جایئے!

شفاعت کے حقدار بنیے!

بہارِ شریعت میں ہے: سب عربیوں سے بہُت نرمی کے ساتھ پیش آئے، اگر وہ سختی کریں تو ادب سے برداشت کرے اس پر شَفاعت نصیب ہونے کا وعدہ فرمایا ہے۔[2]

پریشانیوں میں زُباں بند رکھنا | کئے جانا صَبر اَجر اس میں بڑا ہے

1... معجم کبیر، عطاء عن ابن عباس، جلد:5، صفحہ:324، حدیث:11278۔

2... بہارِ شریعت، جلد:1، حصہ:6، صفحہ:1060۔

کوئی جھاڑ دے تب بھی نرمی برتنا | کیئے جانا صبر اَجر اِس میں بڑا ہے[1]

(2): لڑائی جھگڑوں سے بچیے!

مزید اِرشاد ہوا:

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔

یہ بھی سَفرِ حج کا بہت اَہم اَدَب ہے۔ سَفرِ حج یا عمرہ میں اس کے اِمکانات بہت بڑھ جاتے ہیں ❁ ایک تو سَفَر کی تکلیفیں، ظاہِر ہے گھر سے دُور گھر جیسا ماحَول تو کہیں بھی میسر نہیں آئے گا ❁ پھر عرب شریف کی سخت گرمی ❁ پھر آپ سمجھ سکتے ہیں لاکھوں لاکھ لوگ حج کے لیے جاتے ہیں ❁ وہاں کی جو انتظامیہ ہے ❁ ہوٹلوں والے ❁ ٹرانسپورٹ والے، وہ سب بھی کام کر کے تھکے ہوتے ہیں، اتنے بڑے پیمانے پر انتظامات کرنے میں 19، 20 کی کمی رہ ہی جاتی ہے، کبھی ہوٹل کا مسئلہ ❁ کبھی کمرہ ٹھیک نہ ملا ❁ کبھی گاڑی والے نے لیٹ کر دیا ❁ جنہوں نے قربانی کا ٹوکن لیا ہوتا ہے، ان کی قربانیاں لیٹ ہو جاتی ہیں ❁ کہیں دھکا لگ گیا ❁ کبھی کوئی چیز گم ہو گئی ❁ بیمار پڑ گئے تو دوا کا انتظام درست نہ ہو پایا ❁ اس کے ساتھ ساتھ اُن کی زبان عربی، ہم اُردو، پنجابی، سندھی اور پشتو وغیرہ بولیں گے تو انہیں سمجھ نہیں آئے گی، لہٰذا ان کی سمجھنا اور اپنی سمجھانا بھی ایک مسئلہ ہے۔ یُوں ہزار طرح کے معاملات ہو سکتے ہیں بلکہ ہوتے بھی ہیں۔ ایسے حالات میں غُصّہ بھی آتا ہے، دانت بھی بھنچتے ہیں، دِل کرتا ہے کہ سامنے والے کو تھپڑ لگا دیئے جائیں... مگر! یہ سَفرِ حج ہے۔ یہی تو امتحان ہے۔ روکیے! خُود کو روکیے! غُصّہ پی جائیے! یہاں کسی سے اُلجھنا نہیں ہے، جھگڑنا نہیں ہے، ہر ایک کو ادب سے شکریہ ہی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 455۔

بولتے رہنا ہے۔ میں تو مشورہ دُوں گا کہ سَفَرِ حج پر جانے سے پہلے اپنی زبان پر 2 لفظ پکّے کر لیجیے! (1): شُکْرًا (2): جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔ بس موقع کی مناسبت سے سب کو یہی بولتے رہیے۔

جھگڑا مسلمانوں کا دُشمن ہے

میں آپ کو ایک پتے کی بات عرض کروں؟ مسلمانوں کا سب سے جو بڑا دُشمن ہے، جو مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا ہے، وہ آپس کے لڑائی جھگڑے ہیں۔ میں آپ کو حدیثِ پاک سُناتا ہوں، بڑی خوبصُورت حدیثِ پاک ہے، اس کو ذرا سمجھیے گا۔ مُسْلِم شریف جو حدیثِ پاک کی بہت معتبر کتاب ہے، اس میں روایت ہے:

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ میرے لیے زمین سمیٹ دی گئی فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا پس میں نے زمین کے مشرق و مغرب دیکھ لیے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! بیٹھے مدینے شریف میں ہیں، دیکھ ساری زمین رہے ہیں۔ یہی تو ہمارا حاضِر و ناظِر کا عقیدہ ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا تھا:

شش جہت سمتِ مقابِل روز و شب ایک ہی حال
دُھوم وَالنَّجم میں ہے آپ کی بینائی کی[2]

وضاحت: سمتِ مقابِل: یعنی سامنے کی طرف۔ یہ ہم جیسے عام لوگ ہیں، ہمیں صِرْف وہی چیز نظر آتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو مگر نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ کمال ہے کہ آپ اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہیں، 6 کی 6 سَمْتیں (یعنی

---

1 ... مسلم، کتابُ الفتن، باب هلاک هذه الامة... الخ، صفحہ: 1106، حدیث: 2889۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 154۔

دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے ایسے ہیں جیسے عام آنکھ کے لیے سامنے کی سَمْت ہوتی ہے اور یہ ایسا نہیں کہ کسی خاص وقت ہوتا ہے بلکہ دِن رات، ہر وقت، ہر آن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک کا یہی کمال ہے۔ اگر اس کی دلیل دیکھنی ہو تو پارہ:27، سورۂ وَ النَّجم پڑھ لیں، اللہ پاک نے اس سورت میں اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دیکھنے کی قُوّت کا کمال بیان فرمایا ہے۔

خیر! آگے حدیثِ پاک سنیے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

وَاِنَّ اُمَّتِیْ سَیَبْلُغُ مُلْکُهَا مَا زُوِیَ لِیْ مِنْهَا

ترجمہ: جہاں تک میں نے زمین کو دیکھا، وہاں وہاں تک میری اُمّت کا پرچم لہرائے گا۔

اِس کے بعد پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی، اللہ پاک کی بارگاہ میں 2 عرضیاں پیش کیں، عرض کیا: (1): اے اللہ پاک! میری اُمّت سخت قحط کے ساتھ ہلاک نہ فرمانا (2): اے اللہ پاک! میری اُمّت پر دُشمن کو مُسَلّط نہ فرمانا۔ (یہ دُعائے مصطفےٰ تھی) اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے فیصلوں کو رَدّ نہیں کیا جاسکتا، اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

وَاِنِّیْ اَعْطَیْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَّا اُهْلِکَهُمْ بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ، وَاَنْ لَّا اُسَلِّطَ عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَی اَنْفُسِهِمْ یَسْتَبِیْحُ بَیْضَتَهُمْ، وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَیْهِمْ مَنْ بِاَقْطَارِهَا

آپ کی اُمّت کو قحط کے ذریعے ہلاک نہیں کیا جائے گا اور دُشمن چاہے چاروں طرف سے اِنہیں گھیر لے، پھر بھی دُشمن کو اِن پر مُسَلّط نہیں کیا جائے گا۔

حَتّٰی یَکُوْنَ بَعْضُهُمْ یُهْلِكُ بَعْضًا، وَیَسْبِیْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

ہاں! (ایک بات ہے) آپ کے اُمّتی (خود ہی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے)، ایک دوسرے کو

قتل کریں گے اور قیدی بنائیں گے۔[1]

یہ سبق سیکھنے کی بات ہے، اس اُمّت کے ساتھ یہ وعدہ ہو چکا ہے کہ ۞ اِس اُمّت کو قحط کے ذریعے ہلاک نہیں کیا جائے گا ۞ کبھی کچھ عرصے کے لیے بارشیں رُک جانا ۞ جُزْوِی طَور پر خوراک کی قِلّت ہو جانا، یہ الگ بات ہے، ایسا قحط نہیں آئے گا کہ پُوری اُمّت ہی ہلاک ہو جائے ۞ یونہی دُشمن کو بھی اِس اُمّت پر مُسلّط نہیں کیا جائے گا۔ یعنی ایسا نہیں ہو گا کہ دُشْمن حملہ کریں اور ساری اُمّت کو ہی ہلاک کر ڈالیں۔ ہاں! مسلمان خُود ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑیں گے ۞ بھائی بھائی کا گریبان پکڑے گا ۞ ایک کعبے کی طرف سجدہ کرنے والے، ایک قرآن کو اپنا امام بنانے والے، ایک نبی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والے؛ کبھی برادری کو بنیاد بنا کر جھگڑتے ہیں ۞ کبھی سندھی ۞ پنجابی ۞ پختون، مہاجر، بلوچ بن کر آپس میں لڑتے ہیں ۞ کبھی لڑائیوں کی بنیاد پیسہ بنتا ہے ۞ جائیداد کے جھگڑے ہو جاتے ہیں ۞ وراثت کو لے کر قتل تک باتیں پہنچتی ہیں ۞ کبھی محض ذاتی اَنا اور تکبُّر لڑائیوں پر اُبھارتا ہے اور کئی کئی قتل ہو جاتے ہیں۔ **یہ لڑائیاں، یہ جھگڑے ہمارا سب سے بڑا دُشمن ہے،** اِس کی نحوست سے مسلمان کمزور ہوتے ہیں، خاندان ٹوٹتے ہیں، آپس میں پُھوٹ پڑتی ہے، قوم و مِلّت کے اندر کمزوری آتی ہے اور نتیجۃً دُشمن کو موقع مِل جاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم آپس میں ہمیشہ اِتفاق و اِتحاد کے ساتھ رہیں۔

حاجی اور باہمی محبّت

اَلحمدُلِلّٰہ! حج کا موقع ہو یا عمرہ کا، مسلمانوں کی آپس میں محبّت، ہمدردی، خلوص، اتفاق و اِتحاد نظر آتا ہے، دُنیا بھر سے مسلمان مکّہ مدینہ میں حاضِر ہوتے ہیں، ایک دوسرے کی

---

1 ... مسلم، کتابُ الفتن، باب ھلاک ھذہ الامۃ ... الخ، صفحہ: 1106، حدیث: 2889 ملتقطاً۔

زبان تک سے واقِف نہیں ہوتے ❁ ایک کو عربی آتی ہے، اُردو نہیں آتی ❁ دوسرے کو اُردو آتی ہے، عربی نہیں آتی ❁ ایک کو فارسی آتی ہے، انگلش نہیں آتی ❁ دوسرے کو انگلش آتی ہے، فارسی نہیں آتی، زبانیں مختلف ہیں، ایک دوسرے سے بات نہیں کر پاتے مگر اُلفت و محبّت اور ہمدردی کا جذبہ ایسا کمال کا ہوتا ہے کہ کسی کے چہرے پر پریشانی دیکھ لیں سہی...!! ❁ اِشاروں سے پوچھیں گے کہ بھائی! کیا پریشانی ہے؟ ❁ پھر پریشانی حل بھی کرتے ہیں ❁ کوئی بیچارے بزرگ ہوں، راستہ بُھول گئے ہوں، اُن کا ہاتھ پکڑ کر کئی کئی کلومیٹر دُور جا کر ہوٹل تک پہنچا کر آتے ہیں ❁ جان پہچان نہیں ہوتی، پِھر بھی سامان کی حفاظت کرنے بیٹھ جاتے ہیں، غرض؛ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا سلسلہ چل رہا ہوتا ہے، اس سے بھی زیادہ مزے کی بات یہ ہے کہ ایک تو مدد کر دیتے ہیں، پِھر سامنے والا شکریہ بولے، اس سے پہلے یہ مدد کرنے والے شکریہ بولتے ہیں کہ بھائی! آپ کا شکریہ کہ آپ نے میری مدد قبول کرلی۔ مولانا حسن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ کا شعر ہے نا:

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا | خود بھیک دیں، خود کہیں: منگتا کا بھلا ہو [(1)]

اس شانِ مصطفےٰ کا فیضان مسلمانوں کو نصیب ہوتا ہے اور اس کا پُورا پُورا اظہار مکّہ مدینہ میں ہو رہا ہوتا ہے۔

کاش! یہ والی سعادت ہمیں سَفَرِ حج و عمرہ میں بھی نصیب رہے اور اپنے گھروں میں بھی نصیب ہو جائے ❁ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ ❁ اپنے دوستوں کے ساتھ ❁ جاننے والے اور انجان ہر ایک عاشقِ رسول کے ساتھ ہم اسی طرح ہمدردی کرنے والے ❁ ایک دوسرے کے کام آنے والے ❁ ایک دوسرے کے ساتھ اِتفاق واِتحاد کے ساتھ رہنے والے بن جائیں۔

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:211۔

(3): سامانِ سفر پورا رکھیے!

حج کے مزید آداب کیا ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا:

وَتَزَوَّدُوْا (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197) تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور زادِراہ ساتھ لے لو۔

روایات میں ہے: بعض لوگ سَفَر کا ضروری سامان اور اَخراجات وغیرہ کا انتظام کیے بغیر حج پر چلے جاتے تھے اور کہتے تھے: ہم اللہ پاک پر تَوَکُّل کرتے ہیں۔ جب مکّہ پاک پہنچتے، اب ظاہِر ہے کھانے پینے کی ضرورت پیش آتی تو لوگوں سے مانگنا شروع کر دیتے تھے، ان کے بارے میں یہ آیت نازِل ہوئی[1] اور فرمایا دیا گیا کہ اے لوگو...!! اپنا سامانِ سَفَر اور ضروری اَخراجات ساتھ لے کر حج کے لیے جایا کرو! لوگوں کے سامنے ہاتھ مت پھیلاؤ! کہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا، دوسروں پر بوجھ بننا تَوَکُّل نہیں بلکہ خِلافِ تَوَکُّل ہے۔

ناحق سُوال گُناہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے ہمیں سبق مِلا کہ اسلام ہمیں خُود داری سکھاتا ہے، حج جیسی اَہَم تَرِین عِبَادت ہے ❁ کعبہ شریف کی زِیارت ❁ وقوفِ عرفات ❁ وقوفِ مُزْدَلِفہ ایسی ایسی سَعَادت کی باتیں، اِتنے عظیم کام، بخشش و مغفرت دِلانے والے نیک اَعْمال...!! یہ کام کرنے ہوں، اِس کے لیے بھی ہاتھ پھیلانے کی اِجازت نہیں ہے بلکہ حکم ہے کہ خود محنت کرو! مال کماؤ! اور سَفَر کے ضروری اَخراجات ساتھ لے کر پھر حج کے لیے جاؤ! دوسروں پر ہرگز بوجھ بننے کی اِجازت نہیں ہے۔ اِس سے پتا چلتا ہے کہ اِسلام ہاتھ پھیلانے اور ناحق سُوال کرنے کو کتنا بُرا سمجھتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم محنتی بنیں، بھکاری ہرگز نہ

---

1 ...بخاری، کتاب الحج، بَابُ قَوْلِ اللہِ تَعَالٰی وَتَزَوَّدُوْا...الخ، صفحہ:424، حدیث:1523۔

بنیں، مُفت خوری کی طرف نہ جائیں بلکہ سَفَرِ حجّ میں تو یہ مُسْتَحَب ہے کہ ہم ضرورت سے کچھ زیادہ اَخراجات اپنے ساتھ رکھیں تاکہ دُوسروں پر خرچ کر سکیں۔ لِہٰذا ہمیں عام حالات میں بھی اور سَفَرِ حجّ و سَفَرِ عمرہ میں بھی ہمیشہ ناحق سُوال سے بچتے رہنا چاہیے۔

ناحق سُوال کا مطلب: بندے کی ایسی حالت نہیں ہے کہ شریعت اُسے مانگنے کی اِجازت دے، اس کے باوُجُود وہ سُوال کرتا ہے، دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے، مُفت خوری دِکھاتا ہے، اسے ناحق سُوال کہیں گے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو شخص بغیر حاجت سُوال کرتا ہے، گویا وہ انگارا کھاتا ہے۔[1] **ایک حدیث شریف میں ہے:** جو شخص لوگوں سے سُوال کرے، اِس لیے کہ اپنے مال کو بڑھائے تو وہ جہنّم کا گرم پتّھر ہے، اب اُسے اِختیار ہے، چاہے تھوڑا مانگے یا زِیادہ۔[2]

مقبول حج کی ایک نشانی

پیارے اسلامی بھائیو! عام حالات میں بھی سَفَر پر نکلنا ہو تو اپنی ضرورت سے کچھ زیادہ رقم وغیرہ ساتھ رکھ لینی چاہیے، کہیں بھی ضرورت پیش آ سکتی ہے، سَفَر میں صدقہ کرنا بھی زیادہ مفید ہے، بالخصوص سَفَرِ حج ہو یا سَفَرِ عمرہ ہو، اس میں تو کھلانے پلانے کا ذِہن ہونا چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَلۡحَجُّ الۡمَبۡرُوۡرُ لَیۡسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الۡجَنَّةَ

ترجمہ: حجِ مَبرُور (مقبول حج) کی جزاء صِرف وصِرف جنّت ہے۔

---

1 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:400، حدیث:3426۔
2 ...ابن حبان، کتاب الزکاۃ، ذکر البیان بان الامر... الخ، صفحہ:946، حدیث:3391۔

عرض کی گئی: حَجِّ مَبْرُور کیا ہے؟ فرمایا:

اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ

ترجمہ: یعنی وہ حج جس میں کھانا کھلانا اور سلام کو عام کرنا ہو۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: ❁ سَفَرِ حج و عمرہ میں دوسروں کو کھلانے پلانے کا ذِہن رکھنا چاہیے، لہٰذا اپنی ضرورت سے کچھ زیادہ انتظام رکھیے! تاکہ دوسروں کو کھلا پلا سکیں ❁ اسی طرح سَفَرِ حج میں سلام کی نیکیاں کمانا بھی بہت آسان ہے، لاکھوں لوگ موجود ہوں گے، آپ مکہ مدینہ میں جہاں بھی جائیں گے، وہاں آپ کو لوگ ہی لوگ نظر آئیں گے، لہٰذا سب کو سلام کرتے رہیے، ثواب کماتے رہیے!

جنّت میں خیریت سے جانے کا عمل

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زبان سے سب سے پہلا جو کلام سُنا وہ یہ تھا: یَا اَیُّھَا النَّاسُ! اے لوگو! اَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو! وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلاؤ! وَ صَلُّوْا بِالَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ اور رات کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز پڑھو تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ (یہ 3 کام کرو گے تو) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔ (2)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:173، حدیث:8405۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب ماجاء فی قیام اللیل، صفحہ:215، حدیث:1334۔

تقویٰ بہترین زادِ راہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے مزید فرمایا:

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے۔ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

آیتِ کریمہ کے اِس حصّے میں ہمیں ایک اور سبق دیا جارہا ہے، وہ یہ کہ سَفَرِ حج ہو، سَفَرِ عمرہ ہو، اِس کے لیے ہم نے ضروری سامان ساتھ رکھنا ہے، ضروری اَخراجات کا انتظام کر کے چلنا ہے، یہ عموماً لوگ کر رہے ہوتے ہیں، بڑے بڑے بیگ خریدے جاتے ہیں، ایک ایک چیز بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہے، سُوئی، دھاگا، سُرمہ، تولیہ، چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہیں، درست ہے، یہ رکھنی چاہئیں، سُنّت سے بھی ہمیں اس کی ترغیب ملتی ہے مگر ایک اور چیز بھی ہے جو اس سَفَر کے لیے ساتھ رکھنی ہوتی ہے، وہ کیا ہے؟ فرمایا:

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے۔ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

بہترین زادِ راہ **تقویٰ** ہے ❁ یہ سَفَرِ عشق ہے، یہ سَفَرِ محبّت ہے ❁ اس سَفَر میں رِقّت چاہیے، دِل کی نرمی چاہیے ❁ جب کعبہ شریف پر نگاہ پڑے، آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا شروع ہو جائیں ❁ جب طواف کر رہے ہوں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا تصوُّر بندھا ہوا ہو ❁ دِل عاجزی سے جھکا ہوا ہو ❁ آنکھیں بہہ رہی ہوں ❁ قدم قدم پر دِل میں محبّتِ اِلٰہی انگڑائیاں لے رہی ہو، اس سَفَر میں یہ چیزیں ذوق بڑھانے والی ہیں، اس مُبارَک

سَفَر کی بر کتیں دوبالا کرنے والی ہیں۔ یہ کیسے آئیں گی؟ **جب دِل میں تقویٰ ہو گا۔** اور ایسا نہیں ہے کہ جب ہم جہاز میں بیٹھیں گے تو تقویٰ ہماری جھولی میں ڈال دیا جائے گا، نہیں...!! یہ تقویٰ ہمیں ساتھ لے کر جانا ہے، اپنے گھر میں تقویٰ اختیار کرنا ہے، عام زندگی میں تقویٰ اِختیار کرنا ہے، گُناہوں سے بچنا ہے، نیکیاں کرنی ہیں، اِس کی بر کت سے دِل میں رِقَّت آئے گی، سینہ محبّتِ اِلٰہی کا خزینہ بن جائے گا، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا لطف ہی نِرالا ہو گا۔

اِس لیے حجّ و عمرہ کی تیاری کر رہے ہوں تو زادِ راہ میں تقویٰ کو بھی لازمی شامِل کرنا چاہیے کہ یہ بہترین زادِ سَفَر ہے۔

2 عبرتناک واقعات

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے! گُناہ ہر جگہ گُناہ ہی ہے، البتہ خصوصاً حرمِ پاک میں گُناہ کا کام کرنا صِرف گُناہ ہی نہیں، حرم شریف کی بے ادبی بھی ہے، اس لیے حرمِ پاک میں جا کر گُناہوں سے خُصوصاً بچنا لازمی ہے (1): زمانۂ جاہلیت کی بات ہے، ایک شخص جس کا نام اِساف تھا، اس نے اور نائِلَہ نامی ایک خاتون نے عین کعبہ شریف کے اندر بدکاری کی، آہ! ان بدبختوں کو کعبہ شریف کی حُرمت کا بھی اِحساس نہ ہوا، مسلمانوں کی امی جان، سیدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: جب ان دونوں نے کعبہ شریف کی ایسی بے ادبی کی تو ان پر اللہ پاک کا غضب برسا اور یہ دونوں اسی وقت پتھر کے بن گئے۔[1] (2): زمانۂ جاہلیت ہی کا واقعہ ہے: ایک عورت اور ایک مرد طواف کر رہے تھے، انھوں نے گندی نِیّت سے اپنا جسم ایک

---

[1] ... سیرۃ ابنِ اسحاق، جز: 1، صفحہ: 3۔

دوسرے کے ساتھ مَس کیا، ان پر اسی وقت قہر برسا اور ان کے جسم اسی جگہ سے آپس میں مِل گئے، اب انہیں لوگوں سے حیا آئی، یہ دونوں ڈر کر وہاں سے بھاگے، راستے میں ایک بوڑھے آدمی سے ان کی مُلاقات ہوئی، اس بوڑھے کو جب ان کی گندی حرکت کا پتا چلا تو اس نے کہا: جہاں سے بھاگے ہو، وہیں واپس جاؤ! سچّے دِل سے توبہ کرو! تمہیں اس عذاب سے نجات مل جائے گی۔ چنانچہ وہ دونوں واپس کعبہ شریف کے پاس آئے، سچّے دِل سے توبہ کی اور پکّا عہد کیا کہ آیندہ کبھی ایسی گندی حرکت نہیں کریں گے، ان کی توبہ قبول ہوئی اور اللہ پاک نے انہیں عذاب سے نجات عطا فرمادی (یعنی دونوں کے جسم جُدا جُدا ہو گئے)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے کعبہ شریف کے قُرب میں گُناہ کرنا کس قدر ہلاکت خیز ہے۔ اس لیے گُناہوں سے تو ہر جگہ ہی بچنا لازمی ہے، البتہ حج کا شرف ملے، عمرے کی سَعادت ملے، حرمِ پاک کی حاضری ہو تو وہاں گُناہوں سے بچنا زیادہ ضروری ہے ❁ وہاں بھی لوگوں کی نمازیں قضا ہو رہی ہوتی ہیں ❁ بدنگاہی ہو سکتی ہے ❁ گالی گلوچ ❁ غیبت وغیرہ گُناہ ہوسکتے ہیں، ان سے لازمی بچیے!

شرف مجھ کو ہر سال حج کا خُدا دے
شرف دیدِ کعبہ کا دیدے اِلٰہی!
عِبَادت میں لگ جائے دِل یا اِلٰہی!
سِیَہ ہے مِرا سارا اَعمال نامہ

مدینہ بھی ہر بار مولیٰ دکھا دے
مجھے سبز گنبد کا جلوہ دکھا دے
مِرے دِل سے غفلت کا پردہ ہٹا دے
اِلٰہی! سیاہی تو اس کی مٹا دے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...اخبارِ مکۃ للازرقی، باب ماجاء فی فتح الکعبۃ، جلد:1، صفحہ:178و179۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:4و5 ملتقطاً۔

سَفرِ حج اور موبائِل کا استعمال

ایک بڑی اَہم بات جس سے سَفرِ حج میں تو کم از کم لازمی ہی بچنا چاہیے، وہ ہے: موبائِل کا بکثرت استعمال...!!

اللہُ اکبر! لوگ حج و عمرہ کے دوران اتنا موبائِل استعمال کرتے ہیں کہ بس اللہ پاک کی پناہ! ❁ عین کعبہ شریف کے سامنے سیلفیاں لے رہے ہوتے ہیں ❁ مدینۂ پاک میں سنہری جالیوں کے سامنے موبائِل کا استعمال ہوتا ہے ❁ نیتوں پر تو ظاہِر ہے حکم نہیں لگایا جاسکتا البتہ! روضہ پاک کے سامنے یا کعبہ شریف کے رُو بَرُو بناوٹی طَور پر دُعا والا سٹائِل بنا کر جھوٹ مُوٹ کی رونے والی شکل بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، ویڈیوز بنائی جاتی ہیں اور فیس بُک وغیرہ پر اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ نہ جانے اس میں کیا نِیّت ہوتی ہو گی، البتہ! جہاں دِل میں گزرنے والے وَسْوَسوں تک کی خبر ہو، وہاں ایسی جھوٹ موٹ کی شکلیں بنانا سمجھ میں نہیں آتا۔ کسی نے کہا ہے:

دوست یہ اِہتمامِ عکس کشی | اپنی ہستی سے نکل! مدینہ ہے

وضاحت: عکس کشی: یعنی تصویر بنانا۔ مطلب یہ کہ اے دوست...!! مدینے پہنچ کر بھی تصویریں، ویڈیوز، سیلفیاں...!! یہاں تو وارفتگی چاہیے! یہاں تو آدمی ایسا ہو کہ اسے اپنی خبر تک نہ رہے، ایسا عشق میں بے خُود ہو جائے۔ لِہٰذا یہ مدینہ ہے، یہاں اپنی ہستی سے دُور ہو جا! گنبدِ خضراء کے جلوؤں میں ایسا محو ہو کہ دُنیا جہان کی خبر ہی کچھ نہ رہے۔

آؤ اِک سجدہ کریں عالَمِ مدہوشی میں | لوگ کہتے ہیں کہ ساغَرؔ کو خُدا یاد نہیں

نیکوں کے ساتھ رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں سَفرِ حج کا اَدَب سکھایا گیا کہ اس راہ میں تقویٰ ساتھ لے

کر جاؤ! اس کا ایک طریقہ جو سمجھ آتا ہے، وہ یہی ہے کہ ہم اَہْلِ تقویٰ کے ساتھ جائیں۔ جو خُود نیکیاں کرنے والے ہوں، گُناہوں سے بچنے والے ہوں بلکہ کوئی عاشِقِ رسول عالِم صاحِب ہوں، اُن کے ساتھ سَفَر کیجیے! اس کی برکت سے عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا رہے گا، ساتھ ہی ساتھ گُناہوں سے بھی بچے رہیں گے۔

سفر حجّ کے بہترین ہم سفر

اگر کوئی ایسا نیک ساتھی نہ مِل سکے تو کیا کرنا ہے...؟ سنیے! ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی: مجھے سَفَرِ حجّ درپیش ہے، کوئی ایسا ہم سَفَر بتائیے، جس کی صحبتِ بابَرَکت کا فیض لوٹتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو سکوں۔ حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے بھائی! اگر تم ہم نشین چاہتے ہو تو تِلاوتِ قرآن کی ہم نشینی (یعنی صحبت) اختیار کر لو...!! (1)

یہ بہترین ہم سَفَر ہے۔ کثرت سے تِلاوت کریں، دِل میں تقویٰ آئے گا ❁ گُناہوں سے بچیں، دِل نرم ہو گا ❁ نیکیوں پر نیکیاں کریں، دِل پاک صاف ہو گا ❁ کثرت سے توبہ کریں، اِسْتِغْفَار کی کَثْرت کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل پاک صاف ہو گا تو سَفَرِ حجّ کا لطف دوبالا ہو جائے گا۔

نیک اعمال کا رسالہ ساتھ لے لیجیے!

آخر میں ایک مشورہ عرض کرتا ہوں: شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے سَفَرِ حج و عمرہ نیکیوں سے بھرپور گزارنے کے لیے نیک اعمال کا تحفہ عطا فرمایا ہے: **19 نیک اعمال**۔

---

1 ...بحر الدموع، صفحہ: 111۔

یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ اس میں **19 سوالات** ہیں۔ ہر سوال کے نیچے خالی خانے دیئے ہوئے ہیں، روزانہ آپ نے یہ سُوال پڑھ کر نیچے دیئے ہوئے خانوں میں ہاں یا نہ کی صُورت میں خانے فِل کرنے ہیں۔ یہ رسالہ ساتھ رکھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سفرِ حج و عمرہ نیکیوں میں گزرے گا۔

❁ اس کے عِلاوہ جو سفرِ حج و عمرہ پر روانہ نہیں ہو رہے، ان کے لیے **بھی 72 نیک اعمال کا رسالہ** ہے، آپ یہ رسالہ اپنے پاس رکھیے! روزانہ اس کے خانے بھرا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک نمازی، اچھے اور بااَخلاق مسلمان بننے کی سَعادت نصیب ہو گی۔

❁ سَفَرِ حج و عمرہ والوں کو چاہیے کہ وہاں مقدّس مقامات پر کم از کم ایک قرآنِ کریم مکہ میں اور ایک قرآنِ کریم مدینہ میں ضرور ختم فرمائیں ❁ مکہ پاک اور مدینہ شریف میں نفل روزے رکھنے کی بھی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے کہ مکہ پاک میں ایک نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر ہے ❁ 9 ذُو الْحَجّ سے 13 ذُو الْحَجّ تک 5 دِن کے روزے نہیں رکھ سکتے، اس کے عِلاوہ دِنوں میں روزے رکھ سکتے ہیں۔ 9 ذُو الْحَجّ کا روزہ حاجیوں کو جو میدانِ عرفات میں موجود ہوں، انہیں منع ہے ❁ مکہ پاک کی سب سے افضل نیکی طواف ہے کہ یہ صِرف وہیں میسر ہو گی، اور کہیں نہ ملے گی۔ لہٰذا حج کے اَیّام کے عِلاوہ جتنے دِن مکہ میں رہیں، اگر یُوں جدول بنالیں کہ دِن میں روزہ رکھیں اور آرام کریں، رات کو عمرہ ادا کریں، عمرہ نہ کر سکیں تو صِرف نفل طواف ہی کرتے رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ یونہی مدینہ شریف میں بھی نفل روزوں کی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے۔

اللہ پاک جانے والوں کا سَفَر قبول فرمائے۔ رہ جانے والوں کو آیندہ سال سعادت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

حج و عمرہ موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک اپلی کیشن لانچ کی ہے: ***Hajj & Umrah* (حج و عمرہ)** ❁ اِس اپلی کیشن کی مدد سے آپ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ اور ❁ حج و عمرہ کے ضروری مسائل وغیرہ جان سکتے ہیں، اس کے عِلاوہ اس موبائل اپلی کیشن میں ❁ حج و عمرہ کی دُعائیں ❁ حرمین شریفین کے اَہم زیارت کے مقامات کی معلومات وغیرہ بھی شامِل ہیں، اس موبائل اپلی کیشن کا ایک بہت اَہم فیچر یہ ہے کہ ❁ اس میں تھری ڈِی ویڈیوز (***3D Videos***) کے ذریعے حج و عمرہ کا عملی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجیے! اس سے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: فصل کے اخراجات پیداوار سے زائد ہو گئے تب بھی عُشر واجب ہو گا۔

وضاحت: عُشر زمینی پیداوار کی زکوٰۃ ہے۔ آج کل گندم کی کٹائی جاری ہے، جو کسان ہیں یا جن جن کی فصلیں ہیں، ان پر لازِم ہے کہ فصلوں کی زکوٰۃ لازمی ادا کریں۔ بعض دفعہ ذِہنوں میں خیال اُبھرتا ہے کہ مہنگائی بہت ہے، اتنی پیداوار نہیں ہوئی، جتنا خرچہ ہو گیا، پھر بھی عُشر لازِم ہو گا یا نہیں؟ مسئلہ سُن لیجیے! ❁ فصل کم ہو یا زیادہ، جس کو اللہ پاک نے فصل عطا فرمائی ہے، اس پر اس کی فصل کا دَسْواں حصّہ یعنی عُشر اللہ پاک کی راہ میں دینا لازِم ہے ❁ یہ بھی یاد رکھیے کہ عُشر اَخراجات نکالے بغیر پُوری پیداوار پر

ہوتا ہے، مثلاً: گندم کی کٹائی کی، اب جتنی گندم حاصِل ہوئی، اس سب کا دسواں حصّہ عُشْر ادا کرنا ہے، اس سے اخراجات مائنس نہیں کیے جائیں گے ❁ یہ بات بھی واضح رہے کہ عُشْر نکالنے سے پہلے فصل کو استعمال کرنا حلال نہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحمت کے 70 دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...دارالافتاء اہل سنت، فتویٰ نمبر: Nor-12895۔
2 ...القول البدیع، صفحہ: 138۔